مسلم غازی

تیرے بغیر

غمزدہ ہیں اہل دانش، اہلِ دیں تیرے بغیر
ہوگئی تاریک اپنی سرزمین تیرے بغیر

تھی ترے دم سے اِک سرگرمئ جہد وعمل
بزم دیں میں اب وہ سرگرمی نہیں تیرے بغیر

آہ! اے علامہ یوسف اے سراپا علم وفضل
آج ہے بے نور سی شمعِ یقیں تیرے بغیر

تیرے فیضانِ نظر سے کتنے دل زندہ ہوئے
رو رہے ہیں تشنگانِ علمِ دیں تیرے بغیر

وارث علم نبوت، آفتاب دینِ حق!
اب تو ذرے جگمگاتے ہی نہیں تیرے بغیر

ہوگئی ویران اب رشد و ہدایت کی یہ بزم
جاں نثارِ دینِ ختم المرسلین! تیرے بغیر

الفراق! اے تاجدار علم و عرفاں الفراق!
کس کو کہیے آج نقش دل نشیں تیرے بغیر

☆☆☆

قافلہ سالار چل بسا

سید امین گیلانی

سینے میں جس کے تھا دل بیدار چل بسا
چہرہ تھا جس کا مطلعِ انوار چل بسا

لے کر چلا تھا ختم نبوت کا قافلہ
منزل دکھا کے قافلہ سالار چل بسا

راہ خدا میں وقف رہی جس کی زندگی
اک شخص تھا جو پیکرِ ایثار چل بسا

جس کا وجود، علم و عمل کی مثال تھا
وہ اہلِ علم و صاحبِ کردار چل بسا

رہتا تھا بے نیاز جو نام و نمود سے
جو شخص تھا، خلوص کا معیار چل بسا

قوم و وطن کے غم میں جو رہتا تھا بے قرار
قوم و وطن کے غم میں وہ غمخوار چل بسا

باطل کو ہرقدم پہ جو للکارتا رہا!
وہ کاروانِ حق کا علمدار چل بسا

اسلاف جس کو دیکھ کے آتے تھے یاد امین
یوسف رحمۃ اللہ علیہ جو تھا نمونہ ابرار چل بسا